Hon. President
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. President Elect
Dr. Hameedullah Khan

Hon. Immediate Past President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem

Dr. Akbar Ali Soomro

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Muhammad Nasir Sulaiman

PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

۲۸ دسمبر ۲۰۲۰

پریس کانفرنس

آج کی اس پریس کانفرنس میں شریک ہونے پر ہم آپ کے بے حد مشکور ہیں۔

آپ جانتے ہیں کہ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن ایک اہم فریق ہونے کے ناطے ہمیشہ سے صحت سے متعلق مسائل پر آواز بلند کرتی ہے اور ملک میں ترسیل صحت اور طبی تعلیم کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے موجودہ و سابقہ حکومتوں کو سفارشات پیش کرتی رہی ہے۔

پاکستان میں صحت کے شعبے میں بہت سے مسائل ہیں لیکن آج ہم صحت کے دو اہم مسائل کو اُجاگر کریں گے۔ ایک کووڈ۔۱۹ کی دوسری خطرناک لہر اور اس سے بڑھ کر کووڈ۔۱۹ کی تیسری قسم جو ساؤتھ افریقہ میں پہلی دفعہ ساؤتھ افریقہ میں پائی گئی اور اب دنیا کے 15 ممالک تک پہنچ چکی ہے۔ دوسرے پاکستان میڈیکل کمیشن کی ابتر کارکردگی۔

لیکن ان دونوں مسائل پر بات کرنے سے پہلے میں آپ کو پی ایم اے سینٹر کے نئے منتخب ہونے والے عہدیداران سے متعارف کرانا چاہتا ہوں گا۔

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کا دوسالہ سینٹرل کونسل اجلاس اور جنرل باڈی اجلاس ۱۸ دسمبر ۲۰۲۰ کو پی ایم اے ہاؤس کراچی میں منعقد ہوا۔ ان اجلاس میں پاکستان بھر سے مندوبین شریک ہوئے اسکے علاوہ مختلف شہروں سے بذریعہ زوم (zoom) بھی بہت سے مندوبین اجلاس میں شریک ہوئے۔ اجلاس کی کاروائی کے دوران آئی ایجنڈے کے تحت سیکریٹری جنرل پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد کی جانب سے دوسالہ کارکردگی پر مشتمل مختلف رپورٹس پیش کی گئیں جنہیں سینٹرل کونسل میں متفقہ طور پر منظور کیا گیا۔ اس اجلاس میں پی ایم اے کے مرکزی عہدیداران کے انتخابات برائے ۲۲-۲۰۲۰ کے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کا عمل مکمل کیا گیا اور بعد میں جنرل باڈی کے اجلاس میں مندرجہ ذیل عہدیداران بلا مقابلہ منتخب قرار دیئے گئے۔

۱۔ صدر: ڈاکٹر سلمہ اسلم کنڈی (کے پی کے) ۲۔ صدر الیکٹ: ڈاکٹر حمید اللہ خان (بلوچستان)

۳۔ سیکریٹری جنرل: ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد (سندھ) ۴۔ خازن: ڈاکٹر قاضی محمد واثق (سندھ)

۵۔ جوائنٹ سیکریٹری۔ا ڈاکٹر عامر سلیم (پنجاب) ۶۔ جوائنٹ سیکریٹری۔اا ڈاکٹر اکبر علی سومرو (سندھ)

۷۔ چیئرمین ایڈیٹوریل بورڈ۔ جے پی ایم اے: ڈاکٹر سرور جمیل صدیقی (سندھ)

کووڈ۔۱۹ کی دوسری لہر اور اب تیسری لہر سے درپیش خطرات:

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کرونا وائرس کی اس دوسری لہر کے دوران ملک بھر میں کرونا کے مریضوں کی تعداد میں تیزی سے ہوتے اضافے پر گہری تشویش کا اظہار کرتی ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے ہاں عوام نے ایس او پیز پر عمل کرنے میں سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کیا اور حکومت بھی ایس او پیز کو لاگو کرنے میں ناکام رہی ہے۔ پی ایم اے مسلسل ہیلتھ الرٹ جاری کرتی رہی ہے اور حکومت کیلئے تجاویز دیتی رہی ہے تاکہ کرونا کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔ ہم نے پہلی مرتبہ ۲۲ جنوری ۲۰۲۰ کو ایک پریس ریلز کے ذریعے تجاویز اور احتیاطی تدابیر پیش کی تھی اُس وقت چائنا میں صرف چھ لوگ موت کا شکار ہوئے تھے۔

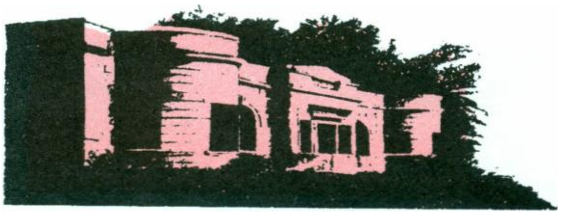

Sir Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk

Hon. President
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. President Elect
Dr. Hameedullah Khan

Hon. Immediate Past President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem

Dr. Akbar Ali Soomro

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Muhammad Nasir Sulaiman

PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

اور کرونا وائرس سے متاثرہ افراد کی تعداد صرف ۳۰۰۰ تھی لیکن بدقسمتی سے ہماری ہدایات پر عمل نہیں کیا گیا۔ اب وائرس زیادہ خطرناک ہو چکا ہے اس کی تیسری لہر بھی آچکی ہے اور یہ تیسری لہر تیزی سے پھیل رہی ہے اور اب تک ۱۵ ممالک اس کی زد میں آچکے ہیں۔ یہ اس لئے بھی خطرناک ثابت ہو رہی ہے کیونکہ اس سے ۱۵ سال سے کم عمر کے بچے بھی متاثر ہو رہے ہیں۔

پاکستان میں اس وقت دوسری لہر کے دوران پچھلے ۷ ہفتوں میں اب تک ۱۴۰۳۱۶ افراد بیماری میں مبتلا ہو چکے ہیں اس اسی دوران ۲،۸۶۳ افراد ہلاک ہو چکے ہیں جبکہ مجموعی طور پر کرونا کی دونوں لہروں میں اب تک مثبت کیسز کی تعداد ۴۷۳۴۰۹ تک پہنچ چکی ہے اور اموات کی تعداد ۹۹۲۹ تک جا پہنچی ہے نیز مثبت کیسز کی تعداد اور اموات میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔

یہ لہر زیادہ شدید اور خطرناک ثابت ہو رہی ہے کیونکہ وائرس اپنی شکل بدل چکا ہے اب یہ زیادہ وبائی اور متعدی ثابت ہو رہا ہے یہ بات بھی مشاہدے میں آئی ہے کہ لوگ منفی ٹیسٹ آنے کے باوجود مکمل صحت یاب نہیں ہو پائے اور انہیں تھکن، دل کی تیز دھڑکن اور سانس کے مسائل کا سامنا رہتا ہے۔

توقع ہے کہ یہ لہر زیادہ دیر تک رہے گی کیونکہ کم درجہ حرارت اس کی ترسیل میں اضافے کا باعث بنتا ہے اس لئے جنوری کے شروع میں اس کا پھیلاؤ بلند سطح تک پہنچ سکتا ہے اور شاید جنوری کا پورا مہینہ یہ صورتحال برقرار رہے۔ اس سرد موسم میں زیادہ لوگوں کے بیمار ہونے کی توقع ہے کیونکہ اس موسم میں زیادہ تر لوگ ایک ہی کمرے میں وقت گزارتے ہیں کھڑکیاں بند کر دی جاتی ہیں جس سے ہوا کا گزر کم ہو جاتا ہے اس طرح انفیکشن کے امکانات بڑھ جاتے ہیں اور وہ افراد جو پہلے سے ناک، گلے، سانس کی نالی اور پھیپڑوں کی بیماری میں مبتلا ہیں اس وقت زیادہ خطرے سے دوچار ہیں۔

بیماریوں کے بوجھ میں اضافہ ڈاکٹروں کیلئے بھی جان لیوا ثابت ہو رہا ہے۔ اب تک کووڈ۔۱۹ میں مبتلا ہو کر ۱۵۴ ڈاکٹر ہلاک ہو چکے ہیں۔ دوسری لہر میں جو نومبر سے شروع ہوئی تھی اب تک ۴۵ ڈاکٹر ہلاک ہو چکے ہیں (پنجاب۔۱۶، سندھ۔۱۴، کے پی کے۔۱۳، آزاد جموں کشمیر۔۲)۔ یہ صورتحال بڑی پریشان کن ہے ڈاکٹروں کو مناسب تحفظ نہیں مل رہا لیکن ہمیں افسوس کے ساتھ کہنا پڑھ رہا ہے کہ ڈاکٹر خود بھی غفلت کا مظارہ کر رہے ہیں اور اپنی حفاظت خود نہیں کر رہے۔ اس کے علاوہ انہیں ذاتی حفاظتی سامان (پی پی ایز) کی کمی کا سامنا ہے۔ یہ بڑی بدقسمتی کی بات ہے کہ حکومت کی طرف سے شہداء پیکیج کے اعلان کے باوجود اس پر عمل درآمد نہیں ہو رہا اور متاثرہ خاندان مشکل وقت سے گزر رہے ہیں انہیں بے شمار مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ پی ایم اے حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ ڈاکٹروں کو تحفظ فراہم کیا جائے اور اعلان کردہ شہداء پیکیج پر جلد از جلد عمل درآمد کیا جائے۔

ملک میں اس وقت کرونا وائرس کی صورتحال ابتر ہوتی جا رہی ہے اور پی ایم اے کا مشاہدہ ہے کہ عوام ایس او پیز پر عمل درآمد نہیں کر رہے۔ اس لئے ہم حکومت سے درخواست کرتے ہیں کہ ایس او پیز پر سختی سے عمل درآمد کروایا جائے۔ ہم حکومت سے یہ بھی درخواست کرتے ہیں کہ تمام سیاسی جماعتوں اور دیگر فریقین کے ساتھ مشاورت کر کے کرونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کیلئے ایک یکساں پالیسی تشکیل دی جائے اور اس کے علاوہ احتیاطی تدابیر پر عمل درآمد کروانے کیلئے قانون سازی عمل میں لائی جائے۔ اس بحران میں حکومت کو چاہیے کہ اپنے تمام سیاسی مفادات بالائے طاق رکھتے ہوئے کرونا وائرس سے عوام کے تحفظ کو یقینی بنائے۔ حکومت کو چاہیے کہ احتیاطی تدابیر پر عمل درآمد نہ کرنے والے افراد پر بھاری جرمانہ عائد کرے یا سزا دے جیسا کہ دنیا کے دوسرے ممالک میں ہو رہا ہے۔

Sir Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk

Hon. President
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. President Elect
Dr. Hameedullah Khan

Hon. Immediate Past President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem

Dr. Akbar Ali Soomro

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Muhammad Nasir Sulaiman

PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

پاکستان میڈیکل کمیشن سے متعلق ہماری تشویش:

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن پچھلے کئی سالوں سے پی ایم ڈی سی کو جمہوری، خودمختار، آزاد اور شفاف ادارے کے طور پر مضبوط بنانے کیلئے مطالبہ کرتی رہی ہے تاکہ ملک میں طبی تعلیم کے نظام کو صحیح طریقے سے چلایا جا سکے لیکن بدقسمتی سے ہمارے مطالبے کے بر عکس حکومت نے انتہائی جلد بازی میں 16 ستمبر 2020 کو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے پی ایم سی اور میڈیکل ٹرائبونل ایکٹ پاس کروالیا۔ اس قانون سازی سے قبل بھی پی ایم اے نے حکومت کو مشورہ دیا تھا کہ تمام فریقین سے مشاورت اور پارلیمنٹ میں بحث کے بعد قانون سازی عمل میں لائی جائے۔

اس وقت پی ایم سی سخت بدنظمی کا شکار ہے اور اس کی تشکیل کے بعد صورتحال بہتر ہونے کے بجائے مسلسل ابتر ہو رہی ہے جس کی وجہ سے طلباء اور ڈاکٹر حضرات بہت سے مسائل کا شکار ہیں۔ طبی تعلیم اور ہیلتھ ڈیلیوری سسٹم زبوں حالی کا شکار ہے۔

طلباء کے قیمتی چھ ماہ ضائع کرنے کے بعد پی ایم سی نے 29 نومبر 2020 کو میڈیکل کالجوں میں داخلے کیلئے MDCAT ٹیسٹ کا انعقاد کیا۔ اس ٹیسٹ میں بے شمار غلطیاں پائی گئیں۔ بہت سے کیسز میں رول نمبر کے سامنے غلط نام کا اندراج کیا گیا اور بہت سے طلباء جو امتحان میں شریک ہوئے ان کو غیر حاضر دکھایا گیا۔ طلباء اور والدین اس ٹیسٹ کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ اس ٹیسٹ کا سلیبس مختصر نوٹس پر تبدیل کرتے ہوئے وفاقی سلیبس لاگو کر دیا گیا جس سے طلباء کیلئے مشکلات پیدا ہوئیں۔ ان غلطیوں کی بدولت ٹیسٹ کا رزلٹ ویب سائٹ سے ہٹا دیا گیا لیکن بدقسمتی سے جب رزلٹ دوبارہ ویب سائٹ پر ڈالا گیا تو اس میں پہلے سے بھی زیادہ غلطیاں پائی گئیں۔ یہ پی ایم سی کی انتظامیہ کی ناتجربہ کاری کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

یہ بڑی مایوس کن بات ہے کہ صوبائی حکومتیں MDCAT ٹیسٹ کے نتائج پر اپنے تحفظات کا اظہار کر رہے ہیں۔ پی ایم سی میں اس قدر بدنظمی کے بعد حکومت سندھ نے اپنی الگ سندھ میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل تشکیل دینے کا منصوبہ بنایا ہے اسی طرح پنجاب میں پنجاب میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل بن جائے گی۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو یہ ملک میں طبی تعلیم کی تباہی ہوگی۔

پی ایم اے کا ماننا ہے کہ ملک میں طبی تعلیم کے نظام کو چلانے کیلئے ایک ہی ریگولیٹری باڈی ہو اور وہ پی ایم ڈی سی ہو۔ اگر پی ایم ڈی سی میں کچھ غلطیاں بھی ہیں تو ان کو دور کیا جائے اور ہمارا مطالبہ ہے کہ تمام صوبائی حکومتوں اور دیگر فریقین سے مشاورت کر کے پی ایم ڈی سی کو بحال کیا جائے۔ لیکن اگر حکومت کا رویہ تبدیل نہ ہوا تو ہم تباہی کی طرف جائیں گے اور صوبے اپنی اپنی ریگولیٹری باڈی بنالیں گے۔

1۔ ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد، سیکریٹری جنرل پی ایم اے سینٹر
2۔ ڈاکٹر قاضی محمد واثق، خازن پی ایم اے سینٹر
3۔ ڈاکٹر مرزا علی اظہر، صدر پی ایم اے سندھ
4۔ ڈاکٹر عبدالغفور شورو، جنرل سیکریٹری پی ایم اے کراچی

Sir Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk